جوازم فعل المضارع

جوازم جازم کی جمع ہے اور اس مراد وہ کلمات ہیں جن سے فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

فعل مضارع کے مجزوم ہونے کی صورت یہ ہے کہ وہ صیغے ہیں جن کے آخر میں نون نہیں آتا تو فعل مضارع پر جزم (سکون) آجائے گا جیسے: يَفْعَلُ سے يَفْعَلْ اور یہ اس صورت میں کہ جب فعل مضارع صحیح ہو لیکن اگر فعل ایسا ہوا کہ جس آخر میں حرف علت آرہا ہو (یعنی ناقص) تو جزمی صورت میں وہ حرف علت گرجاتا ہے جیسے: يَمْشِي سے يَمْشِ ہوجائے گا، اور اگر فعل مضارع کے وہ صیغے ہوے جن کے آخر میں نون آتا ہے تو حزمی حالت میں نون گرجائے گا جیسے : يَفْعَلُوْنَ سے يَفْعَلُوْا ۔

فعل مضارع کے جوازم دو طرح کے ہیں :

۱۔ جو ایک فعل جو جزم دیتے ہیں

۲۔ جو دو فعل کو جزم دیتے ہیں

جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں وہ یہ ہیں:

1۔ لَمْ = لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ

2. لَمَّا = لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَ ، بَلْ لَمَّا يَذُوْقُوْا عَذَاب

3. لام طلب = لِيُنْفِقْ ذُوْسَعَةٍ مِنْ سَعَتِهٖ (طلاق:۷)

4 . لام نہی = لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ، لَا تُؤَاخِذْنَا

5 ۔جو فعل مضارع طلب کے بعد واقع ہو اور وہ کسی کا سبب بھی بن رہا ہو جیسے: قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ ، هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ☆ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَنْفِسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ☆ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ............ (الصف : ۱۰ ، ۱۱، ۱۲)

جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں وہ یہ ہیں:

1 . إِنْ = إِن يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ

2. أَيْنَ = أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ

3 . أَيٌّ = أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

4 . مَنْ = مَن يَّعْمَلْ سُوْءً يُّجْزَ بِهٖ

5 . مَا = مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْمَلْهُ اللّٰهُ

6 . مَهْمَا = وَقَالُوْا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ (الأعراف: ۱۳۲)

ان کے علاوہ یہ کلمات بھی ہیں : مَتٰى ، أَيَّانَ ، حَيْثُمَا ، إِذْمَا ، أَنّٰى .

قاعدہ : یہ کلمات جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں اصل میں یہ دو جملے ہوتے ہیں پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں، اور شرط اور جزاء ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح ہوتے ہیں کہ شرط پائی جائے تو جزاء ضرور واقع ہوتی ہے ،اردو میں اس کو یوں سمجھ لیں جیسے '' اگر آپ نے بلایا تو میں آجاؤں گا '' اب اس میں '' اگر آپ نے بلایا '' شرط ہے اور '' تو میں آجاؤں گا '' جزاء ہے۔اور فعل مضارع جب بھی شرط یا جزاء میں آئے گا تو مجزوم ہوگا۔